Oriental College Magazine, Century Number, Vol.100, No. 02-04, Serial No. 376-378, 2025

پروفیسر آرتھر جان آربری: احوال و آثار

زاہرہ نثار، پی ایچ ڈی

اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب لاہور

PROF ARTHUR JHON ARBERRY (LIFE AND WORKS)

Zahira Nisar, PhD
Assistant Professor
Department of Urdu Encyclopaedia of Islam
University of the Punjab, Lahore

Abstract

Arberry was a famous orientalist of Britain. He has a special grip in both Arabic and Persian Languages. He was so found of Turkish Language and Literature that he was able to establish a teaching post in Oxford University. He was also a good admirer of Urdu language and literature but always regretted that he could not able to establish Urdu teaching post in said university. He was a true lover of Iqbal's Persian poetry. That's why he translates his Ramooz-e Be-Khudī (*The Secret of Selflessness*) and *Javīd Nama* in English. Prof A.R. Nicholson wrote the preface of his *The secrets of selflessness.* His translation of the Holy Quran. *The Koran Interpreted,* also gave him world wide fame. He also translate Rub'ayāt and other poems of Rūmī, Hafiz, Jamī, Mutanabbī and ʿOmar Khayyām. His interest towards Sufism reflected in his writings. He was an excellent translator, editor, researcher and critique of his era.

Keywords:
Orientalist, Oxford University, India Office Library, C.A. Storey, R.A Nicholson.

پیدائش و خاندانی کوائف: پروفیسر آرتھر جان آربری ۱۲ مئی ۱۹۰۵ء کو بہ مقام فریٹن، پورٹس ماؤتھ، ہیمپ شائر، برطانیہ میں پیدا ہوئے۔ ان کی پیدائش پر ان کے والد ولیم آربری نے رائل بحریہ، برطانیہ میں وارنٹ آفیسر کے طور پر ترقی حاصل کی۔ ان کے والدین مطالعے کے شائق تھے۔ انھوں نے اپنے بچوں کو ذمہ دار عیسائی بنانے کے لیے اُن کی اچھی تعلیم و تربیت کی۔ وہ اپنے والدین کے پانچ بچوں میں سے چوتھے نمبر پر تھے۔

تعلیم و تربیت: آربری کو بچپن سے ہی حصولِ علم کا شوق تھا۔ لہٰذا انھوں نے چار برس کی عمر میں ہی یونیورسٹی جانے کی رٹ لگا دی۔ پورٹس ماؤتھ گرامر سکول کے توسط سے کیمبرج کلاسیک وظیفہ جیتنے پر اُن کی یہ آرزو بر آئی۔ اسی سال ۱۹۲۴ء میں وہ ہیمبروک کالج میں سینیئر سکالر کے طور پر داخل ہوئے۔ ۱۹۲۷ء میں آربری عربی زبان کی تحصیل کے دوران میں پروفیسر اے۔ آر نکلسن (۱۸۶۸۔۱۹۴۵ء) سے ملے۔ نکلسن سے ان کی شناسائی اور دیرینہ روابط ان کی وفات تک بدستور برقرار رہے۔ نکلسن کے اثرات کے ماتحت آربری تصوف کی جانب مائل ہوئے۔ کیمبرج یونیورسٹی سے بی۔ اے آنرز کلاسیک میں اوّل بہ درجہ اوّل ڈگری کے حصول کے بعد ڈاکٹر ایلین منز (Sir Ellin Minns) (۱۸۷۴۔۱۹۵۳ء) نے انھیں عربی و فارسی زبانوں کے مطالعے کی جانب مائل کیا اور انھوں نے ۱۹۲۹ء میں اسی یونیورسٹی سے آنرز در علومِ مشرقی میں اوّل بہ درجہ اوّل کی ڈگری حاصل کی۔

طالب علمانہ تخصص: آربری کے علمی امتیاز کے سبب انھیں ۱۹۲۷ء میں سر ولیم براؤن میڈل اور ای۔ جی۔ براؤن وظیفہ عطا کیا گیا۔ ۱۹۲۹ء میں انھیں رائٹ سٹوڈنٹ شپ، ۱۹۳۰ء میں سینیئر گولڈ اسمتھز سٹوڈنٹ شپ اور ۱۹۳۱ء میں ہیمبروک کالج میں جونیئر ریسرچ فیلو شپ جیسے اعزازات سے نوازا گیا۔

خانگی زندگی: آربری نے اپنی فیلو شپ کا پہلا سال قاہرہ میں بسر کیا۔ یہاں ان کی ملاقات رومانیہ کی خاتون سرینا سائمنز سے ہوئی۔ ۱۹۳۹ء میں یہ دونوں رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوگئے۔ اپنی پیدائش، پیشہ ورانہ مصروفیات اور خانگی زندگی کے ضمن میں آربری نے اپنے مضمون "Story of an Ordinary man born in Ordinary household" میں مفصل اظہارِ خیال کیا ہے۔ اپنی خانگی زندگی کے ضمن میں وہ لکھتے ہیں:

> "Her love, her understanding and her Companionship have brought the greatest Joy into my Life" (1)

یہ آسودہ اور پُرسکون شادی شدہ زندگی کا نتیجہ تھا کہ آربری نے تصنیفی و تالیفی میدان میں گراں قدر کارنامے سرانجام دیے۔ شادی کے فوراً بعد آربری قاہرہ یونیورسٹی کے شعبۂ کلاسک کے صدرِ شعبہ

مقرر ہوئے۔ یہاں ان کی اکلوتی بیٹی اینا سارا پیدا ہوئی۔ اینا سارا کی شادی Guy Evans سے ہوئی اور اُن کی دونواسیاں کیٹی اور لوسی اُن کی زندگی میں مزید خوشیاں اور راحت کے سامان لے کر آئیں۔

شخصیت: پروفیسر آربری کی شخصیت، اُن کی علمی متانت، شگفتہ مزاجی اور انکساری کے سبھی معترف تھے۔ وہ دروں بیں اور جم کر کام کرنے والے انسان تھے۔ ان کی شخصیت کے ضمن میں Skillite لکھتے ہیں:

> " A gentle, humorous man--- his quick recognition of the funny side would enliven the most tedious discussion--- He was always and reserved and his Life centered on his home and his family— ''(2)

پیشہ ورانہ مصروفیات: آربری کو قاہرہ یونیورسٹی میں ملازمت کے دوران فلسطین، لبنان اور شام جیسے ممالک کی سیاحت کا موقع بھی ملا جس نے اُن کے ذوقِ تصنیف و تالیف پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ ۱۹۳۴ء میں وہ رخصت پر لندن چلے گئے جہاں ان کی تقرری انڈیا آفس لائبریری میں اسسٹنٹ لائبریرین کی خالی اسامی پر ہوگئی۔ قبل ازیں سی۔ اے۔ سٹوری (۱۸۸۸۔۱۹۶۸ء) یہاں خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ اگلے برس آر۔ اے نکلسن کے ایماء پر انھوں نے النِفّری کی مواقف و مخاطبات کا ترجمہ و تدوین کیا۔ نکلسن کی مسحور کن شخصیت نے انھیں تصوف کی جانب راغب کیا۔ انھوں نے متعدد متصوفانہ کتب پیش کیں۔ کیمبرج یونیورسٹی نے اس نوجوان کی صلاحیتوں کو بھانپتے ہوئے ۱۹۳۶ء میں انھیں ڈی۔ لٹ کی اعزازی ڈگری عطا کی۔ انڈیا آفس لائبریری میں دوران ملازمت انھوں نے عربی و فارسی مخطوطات کی متعدد فہارس مرتب کیں۔ یکم ستمبر ۱۹۳۶ء میں انھیں لِور پول (Liver Pool) میں سول سروس کے ایک اور ادارے جنگی محکمے کے پوسٹل سنسرشپ ڈیپارٹمنٹ بھیج دیا گیا۔

اس ادارے میں کام کرنے کے سبب ۱۹۴۷ء میں جب وہ مسندِ عربی پر سرفراز ہوئے تو انھوں نے "Scarborough Report" شائع کی۔ اس رپورٹ کی اشاعت کا مقصد مشرق و مغرب کے مابین حائل خلا کو پُر کرنے کے ساتھ ساتھ مشرقی تہذیب کا عالمانہ دفاع کرنا بھی تھا۔ روزینتھال لکھتے ہیں:

> "---Arberry hopefully saw in the Scarborough Report the charter of Modern Orientalism, the guidelines for a new and deeper study of the whole field of Islamic culture." (3)

اس رپورٹ کے اطلاقی مقاصد کے تناظر میں نئی اسامیاں قائم کی گئیں اور آربری کی تجویز پر "برٹش اورینٹلسٹ ایسوسی ایشن" قائم کی گئی تاکہ علومِ مشرقی کو وسیع پیمانے پر پھیلانے میں مدد ملے۔ تاہم بعدازاں معاشی مسائل کے پیشِ نظر مذکورہ ایسوسی ایشن کی امداد روک دی گئی۔ تاہم آربری نجی امداد سے

کیمبرج میں مڈل ایسٹ سینٹر کے قیام میں کام یاب ہوگئے۔ بعد کی Hayter رپورٹ میں مذکورہ سینٹر کی مستقل اعانت کی تجویز پیش کی گئی۔ تاہم اس تجویز پر عمل درآمد نہ ہو سکا۔ البتہ یہ سینٹر کیمبرج کی فیکلٹی آف اورئینٹل سٹڈیز کا ایک حصہ رہا۔

چھ ماہ جنگی محکمے میں ملازمت کے بعد ان کا تقرر لندن کی وزارتِ اطلاعات میں ہوگیا۔ جہاں انھیں اگلے چار برس تک مشرقِ وسطیٰ کو بھیجے جانے والے کئی عربی و فارسی رسائل و جرائد اور خبروں کی تدوین کا موقع ملا۔ اس چار سالہ ملازمت نے اُن کی بقیہ تمام زندگی پر دور رس اثرات مرتب کیے:

> "No this time he took upon on himself his awed task of introducing East to West, to which he was to devote the rest of his life, sacrificing health and strength in producing what is probably an unequalled number of books concerned with Islam." (4)

۱۹۴۴ء میں پروفیسر وی۔ ایف۔ منورسکی (۱۸۷۷-۱۹۶۶ء) کی ملازمت سے سبک دوشی پر سکول آف اورئینٹل و افریقن سٹڈیز میں آربری کو پروفیسر فارسی مقرر کیا گیا۔ ملازمت کے اس دور میں وہ فارسی زبان کی طرف راغب ہوئے اور ان کے قلم سے کلاسیکی فارسی ادب کے انگریزی تراجم منصۂ شہود پر آئے۔ SOAS میں مسندِ فارسی پر تقرری کے دو سال بعد اسی ادارے میں انھیں پروفیسر عربی اور شعبۂ قرونِ وسطیٰ کا صدر نشین مقرر کیا گیا۔ تاہم یہ تقرری مختصر عرصے کے لیے تھی۔ کیمبرج میں جب سی۔ اے سٹوری نے سر تھامس ایڈمز پروفیسر شپ سے استعفیٰ دیا تو اسی مسند کی پیش کش آربری کو کی گئی جسے انھوں نے قبول کر لیا۔ اُن کے بقول:

> "This was the supreme, the most eagerly coveted honour, to be a successor of Wheellock and Ockeley Samuel lee and Wright, Browne and Nicholson." (5)

۳۰/ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو انھیں فوراً ہی ہیمبروک کالج کا از سرِ نو فیلو منتخب کر لیا گیا۔ جہاں انھوں نے "The Cambridge School of Arabic" پر تاریخ ساز لیکچر دیا اور ۱۶۳۲ء سے تاحال یہاں کے جانشینوں کی خدمات کو سراہا۔

ترجمۂ قرآن کے دوران میں ان تھک محنت کے سبب وہ مختلف قسم کے عوارض میں مبتلا ہوگئے۔ چناں چہ بحالیِ صحت کے لیے وہ ۱۹۵۷ء میں شدید موسمِ سرما کے دو ماہ بیتانے مالٹا چلے گئے۔ بعد از بحالیِ صحت انھوں نے مالٹائی ادب کی جانب توجہ مبذول کی اور دو اہم تصانیف نذرِ قارئین کیں۔

اعزازات: آربری کو کئی علمی اعزازات عطا کیے گئے۔ ۱۹۴۹ء میں برٹش اکیڈمی کے فیلو منتخب ہوئے۔ ۱۹۶۳ء میں مالٹا یونیورسٹی نے انھیں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری عطا کی۔ ۱۹۶۴ء میں شاہِ ایران کی جانب سے اوّل درجے کا نشانِ دانش عطا کیا گیا۔ وہ اکیڈمی آف اریبک لینگویج (قاہرہ) اور فارسی اکیڈمی و عربی اکیڈمی (دمشق) کے اعزازی رکن رہے۔ وہ یونیسکو کی تراجم کمیٹی اور تہران میں برٹش انسٹیٹیوٹ آف پرشین سٹڈیز کے نائب صدر بھی تھے۔ ۱۹۶۰ء میں وہ کیمبرج کے مڈل ایسٹ سینٹر کے بانی و پہلے صدر نشین تھے۔ حالیہ یہ شعبہ فیکلٹی آف اورینٹل سٹڈیز میں ضم ہو چکا ہے۔ ۱۹۶۱ء میں اُن کے ایماء پر کیمبرج یونیورسٹی نے ترکی زبان و ادب کی تدریس کے لیے ایک اسامی متعارف کروائی۔ تاہم وہ تمام عمر اس بات کے لیے متاسف رہے کہ وہ مذکورہ یونیورسٹی میں اردو زبان و ادب کے لیے تدریسی اسامی کے قیام میں کام یاب نہ ہو سکے۔

وفات: پروفیسر آربری ۲/ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو شدید علالت کے بعد ۶۴ برس کی عمر میں آکسفرڈ میں انتقال کر گئے۔ اس طرح دنیائے اسلام ایک عظیم مستشرق سے محروم ہو گئی۔ ایک مخلص، وفادار اور بھروسہ مند شخصیت کے حامل پروفیسر آربری دنیائے علم و ادب میں گراں قدر اثاثہ چھوڑ گئے۔

علمی و ادبی خدمات: پروفیسر آربری فارسی و عربی جیسی زبانوں سے گہری واقفیت رکھنے کے سبب ان زبانوں کے جواہر پاروں کے ترجمہ کی جانب مائل ہوئے۔ ساتھ ہی ساتھ جب جنگی محکمے، پوسٹل سنسرشپ ڈیپارٹمنٹ اور وزارتِ اطلاعات لندن میں خدمات کے دوران میں ان کی حساسیت عود کر آئی تو انھوں نے اہلِ مغرب کے سامنے اہلِ مشرق کے دفاع کی غرض سے متعدد کتب کے تراجم کیے۔ Skilliter کے بقول ان کتب کی تعداد نوّے کے لگ بھگ ہے:

> “His efforts towards such a clearance are attested by 90 entries of books, editions, translations, works edited, etc., which appear under his name in the catalogue of the Cambridge University Library a total which does not include more than 70 articles in scholarly journals and numerous reviews and contributions to encyclopaedias.” (6)

پروفیسر آربری کی متنوع تصانیف اور ان کی نوعیت درجِ ذیل ہے:

۱۔ ان کا پہلا تصنیفی کارنامہ، *Majnun Layla* (۱۹۳۳ء)، احمد شوقی کی مشہورِ زمانہ مثنوی لیلی مجنون کا انگریزی ترجمہ ہے۔

۲۔ ان کا الکلاباذی کی کتاب التعرُّف (۱۹۳۴ء) کا انگریزی ترجمہ *The doctrine of the Sufis* (۱۹۳۵ء) کے عنوان سے کیمبرج سے شائع ہوا۔

۳۔ انھوں نے النفّری کی مواقف و مخاطبات کی تدوین و ترجمہ کیا۔

۴۔ انڈیا آفس لائبریری میں نائب لائبریرین کے طور پر تقرر کے عرصے میں انھوں نے عربی و فارسی زبان کی درجِ ذیل فہارسِ مخطوطات ترتیب دیں۔ *Catalogues of the Arabic Manuscripts in the India Office Library*، (جلد دوم، حصہ دوم) کے تناظر میں *The Catalougue of Persian books*، (۱۹۳۷ء)

۵۔ A second supplementary hand list of Muhammadan mamuscripts In Cambridge، (۱۹۵۲ء)

۶۔ ڈبلن میں ذخیرہ چیسٹر بیٹی میں کیٹلاگ عربی مخطوطات (۱۹۵۵۔۱۹۶۴ء) ترتیب دی۔

۷۔ ڈبلن میں ذخیرہ چیسٹر بیٹی میں کیٹلاگ فارسی مخطوطات (۱۹۵۹۔۱۹۶۲ء) ترتیب دی۔

۸۔ المحاسبی کی کتاب التوھّم (۱۹۳۷ء) کا ترجمہ و تدوین سر انجام دی۔

۹۔ الخرّاز کی کتاب کا ترجمہ *The book of Truthfulness* کے عنوان سے کیا۔

۱۰۔ عراقی کی تصنیف کا *Song of Lovers* (۱۹۳۹ء) کے زیرِ عنوان ترجمہ کیا۔

۱۱۔ عربی و فارسی ذخیرۂ انڈیا آفس لائبریری کی فہارس *Specimens of Arabic and Persian palaeography*

۱۲۔ *British contribution to Persian Studies*، (۱۹۴۲ء)

۱۳۔ *An Introduction to the History of Sufism* (۱۹۴۲ء)(ے)

۱۴۔ *British Orientalists* (۱۹۴۳ء)۔

۱۵۔ *Modern Persian Reader*، (۱۹۴۴ء)

۱۶۔ *Sa'dī's Gulistān Kings and Beggars*، (۱۹۴۵ء)۔ گلستانِ سعدی کے پہلے دو ابواب کا ترجمہ

۱۷۔ *Asiatic Jones* (۱۹۴۶ء)۔

۱۸۔ *The Rubai'yāt of Jalāl Al. Dīn*، (۱۹۴۹ء)

۱۹۔ *The Ruba'iyāt of 'Omar khayyām*، (۱۹۴۹ء)، (نو دریافت شدہ مخطوطہ مورّخہ ۶۵۸ھ)

۲۰۔ Sufism،(۱۹۵۰ء)

۲۱۔ *The Spiritual physick of Rhazes*،(۱۹۵۰ء)۔

۲۲۔ *Avicenna on theology*،(۱۹۵۱ء)۔

۲۳۔ *The Secret of Selflessness*،(۱۹۵۳ء)(اقبال کے فارسی کلام رموزِ بےخودی کا انگریزی ترجمہ)

۲۴۔ *The Holy Koran An Introduction with Selections*،(۱۹۵۳ء)۔

۲۵۔ *Moorish Poetry :A Translation of the Pennants*،(۱۹۵۳ء)،اندلسی شاعر ابنِ سعید کی ۱۲۴۳ء کی ایک مدونہ بیاض۔

۲۶۔ *The Koran Interpreted*،(۱۹۵۵ء)،مکمل انگریزی ترجمۂ قرآن۔

۲۷۔ *The Seven Odes :The First chapter in Arabic Literature*،(۱۹۵۵ء)۔

۲۸۔ *Revelation and Reason in Islam*،(۱۹۵۷ء)۔

۲۹۔ *Classical Persian Literature*،(۱۹۵۸ء)۔

۳۰۔ Oriental Essays،(۱۹۶۰ء)۔

۳۱۔ Dun Karam, Poet of Maltā،(۱۹۶۱ء)۔

۳۲۔ Arabic Poetry،(۱۹۶۵ء)۔

۳۳۔ Muslim Saints and Mystics،(۱۹۶۶ء)، فرید الدین عطار کے تذکرۃ الاولیاء کے منتخب تراجم۔

۳۴۔ Javid Nama،(۱۹۶۶ء)۔(فارسی کلامِ اقبال کا انگریزی ترجمہ)۔

۳۵۔ Poems of Al-Mutanabbi،(۱۹۶۷ء)۔

۳۶۔ Mystical Poems of Rumī،(۱۹۶۸ء)۔(انگریزی ترجمہ)

۳۷۔ Religion in Middle East،(۱۹۶۹ء)۔

۳۸۔ Discourses of Rumī, A translation of 'Fihi Ma Fihi'،(۱۹۷۲ء)۔

آربری کا علمی مزاج: مذکورہ بالا تصانیف کی نوعیت سے عیاں ہے کہ آربری عربی اور فارسی ادب پر گہری دست رس رکھتے تھے۔ ان کی شخصیت کے اندر پیشہ ورانہ خصائص کے علاوہ ایسی خوبیاں موجود تھیں جن کے سبب انھوں نے مشرقی و مغربی علوم کے مابین ایک پُل کے طور پر کام کیا۔ وہ ماہر مترجم، مدون اور بحرِ تصوف

کے غواص تھے۔ تصوف کی جانب ان کی خاص رغبت اُن کے استاد نکلسن کی عطا کردہ تھی۔ آربری نکلسن کے ساتھ اس حد تک لگاؤ رکھتے تھے کہ کلاسیکی مشرقی علوم کے دل دادہ اس استاد کی تصویر ہمیشہ اپنے ڈیسک پر رکھتے تھے۔ Serjeant اس ضمن میں لکھتے ہیں:

> "From his teacher R. A. Nicholson, Arthur Arberry early acquired a taste of mysticism and his first publication lay in the field of Sufism. Arberry was deeply attached to Nicholson who had encouraged his first footsteps on the path of Oriental studies.''(8)

پروفیسر آربری متشدد قسم کے مستشرق نہیں تھے بل کہ وہ دیگر مستشرقین کے برعکس اسلام کے حوالے سے مثبت سوچ رکھتے تھے۔ وہ قرآن کو معجزاتی اور ناقابلِ تجربہ کتاب سمجھتے تھے، تاہم وہ اس بات کے قائل نہیں تھے کہ یہ کتاب اللہ ہے۔ وہ اسے کسی غیر مرئی قوت کا شاخسانہ قرار دیتے تھے۔ مزید برآں انھوں نے ایچ۔ اے آر، گب (۱۸۹۵۔۱۹۷۱ء) اور مارگولیتھ (۱۸۵۸۔۱۹۴۰ء) جیسے مستشرقین کے قرآن کو کتابِ محمدؐ قرار دینے کا رد بھی کیا۔ وہ قرآن کو نظم و نثر کا حسین امتزاج قرار دیتے تھے اور اپنے ترجمے کو بھی انھوں نے اسی امتزاج سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی ہے:

> "Arberry was one of the few Orientalists who had positive attitude towards Islam and Qurān. He was different from others for his objective view and his emphasis in fairly judging the Qurān as expressed in his great admiration for it. And instead starting his translation by attacking Islam and slandering the Qurān, as it was customary among the western orientalists, Arberry began by realizing that this Qurān was miraculous and untranslatable, so he chase the little to be 'Koran translate'd'' (9)

آربری کا تخصص یہ ہے کہ انھوں نے مشرقی علوم کی تحصیل میں جس لگاؤ کا مظاہرہ کیا وہ دیگر متعصب مستشرقین کے ہاں مفقود ہے۔ اُن کی پیشہ ورانہ دست رس ایک طرف وہ متعصب مستشرقین کی صف سے کوسوں دور ہیں۔ یہی سبب ہے کہ اُن کی تحقیقی و تدوینی خدمات اور بالخصوص اُن کے تراجم کو عالمی قبولِ عام حاصل ہوا۔ ان کا قرآنِ پاک کا انگریزی ترجمہ اُن کی تمام تصانیف کے مابین اوّل درجے کا کام شمار ہوتا ہے۔ اسی ترجمے نے انھیں عالمی قبولِ عام عطا کیا۔ اپنی اشاعت کے بعد سے یہ ترجمہ کم از کم بارہ مرتبہ شائع ہو چکا ہے۔(۱۰)

Oriental College Magazine, Century Number, Vol.100, No. 02-04,
Serial No. 376-378, 2025

آربری کے متنوع موضوعات پر کام کے ضمن میں انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (لائیڈن) دوم میں انھیں درجِ ذیل الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا گیا ہے:

> ''His complete bibliography shoes a total of some ninty books that he wrote, translated, edited, a similar number of scholarly articles, and many reviews and other short contributions. His writings include edited texts of Persian and Arabic poetry, koranic studies, Islamic theology and philosophy, Sufism, Persian and Arabic language, bibliography and library catalogues, readers and anthologies for students, Maltese literature, and popular works on such varied subjects as modern islam, British orientalism, and ʿOmar <u>Kh</u>ayyām and Fitzgerald --- its Arberry's principal achievement to have made the fruits of his own scholarship available not only to students following in his footsteps, but also the general public.'' (11)

"دائرۃالمعارف بزرگِ اسلامی" میں آربری کی علمی شخصیت کے ضمن میں درج ہے:

"درکار آربری دقت نظر وکنج کاوی مینورسکی، نیکلسون و نظایر آنان دیدہ می شود۔ باین حال، آثاروی از نظر تنوع وتعدد و نیز جامعیتِ آرایی کہ عرضہ می کندو نیز بہ سبب نثر روان وبیان سادہ وشاعرانہ ای کہ در نگارش یاترجمہ بہ کار می برد، از شہرت فراوانی برخوددار است (۱۲)

رچرڈ ویٹکن، آربری کے دیگر مستشرقین کے مابین مشرقی تاثر بہتر بنانے اور معاشرے کی بہترین ترجمانی کرنے کے ضمن میں لکھتے ہیں:

> "The works of Orientalist over a period of over two hundred Years contributed to the creation of images of the East. The constituent elements of those images including Arberry's works, relate to the society. That created them and cumulatively reflect the state of that society.'' (13)
>
> ''It was in the nature of Aberry's works, concentrated as the were on medieval Arabic and Persian literature, his comments on the wider political issues were confined to passages in the introduction to his translation of Iqbal and his oriental essays '' (14)

حاصلِ کلام: پروفیسر آرتھر جان آربری صحیح معنوں میں محنتی انسان تھے۔ انھوں نے اپنے ترکے میں متعدد علوم وفنون اور زبانوں پر وقیع تصانیف چھوڑیں۔ وہ قرآنی علوم کے ماہر ہونے کے ساتھ بہترین

فہرست ساز، مدون، محقق اور نقاد تھے۔ انھوں نے جدید اسلام اور مشرقیت پر کام کیا۔ انھوں نے عربی وفارسی زبان وادب کے مشاہیر کی چنیدہ کتب کے ترجمے پیش کرکے عالمی قبولِ عام حاصل کیا۔ وہ فارسی، عربی شاعری، مطالعہ قرآن، اسلام، فلسفے اور تصوف جیسے مباحث پر قدرتِ بیان رکھتے تھے۔ انھوں نے صحیح معنوں میں مغرب کے سامنے مشرق کا دفاع کیا اور اس ضمن میں اُن کی تحریریں اُن کے نظریے کی ترجمان ہیں۔ ان کا رومی، حافظ، جامی، عمر خیام، متنبی اور اقبال جیسے مشاہیر کی تخلیقات کے انگریزی تراجم کرنا گویا ان مشاہیر کو خراجِ تحسین پیش کرنا ہے۔

☆☆☆☆☆

REFERENCES

1. Skkilliter, S.A, *Obituary : Arthur john Arberry,* bulletin of the school of oriental and African studies university of London, Vol.33, No. 2, (London : Cambridge University Press, 1970 AD), P.364.
2. Ibid, P.367
3. Rosenthal, E.I.J, *Arthur, J.Arberry- A Tribute,* included in, *Religious Studies,* vol.6, No. 4, (London: Cambridge University Press, 1970 AD), P.297, 298.
4. Skilliter, S.A, *Obituary : Arthur John Arberry,* P. 365.
5. Ibid, P.365
6. Ibid, P.365
7. Rosenthal, E.I.J, *Arthur J. Arberry A Tribute,* P.297
8. Sergeant, R.B, *Professor Arthur John Arberry,* included in, *The Journal of Royal Asiatic Society of Great Britain and Ireland,* (London: Cambridge University Press, 1970 AD), P.97.
9. Siddeik, Ahmed Gumaa, *A Critical Reading of A.J. Arberry's Translation* (*) *of the Meaning of the Holy Qurān (Koran translated),* included in, *International Journal on Studies in English Language and Literature,* vol. 6, issue.5, (India, 2018 AD), P.48.
10. Kidwai, A.R, *Arberry's the Koran Interpreted : A Note,* included in *Hamdard Islamicus,* vol.xi, No.3, (Karachī, 1992 AD), P.71.
11. *Arberry,* included in, *EI, II,* (Holland: Brill Academy, 1986 AD), P.279.
12. *Arberry,* included in, *Dairatūl- Muʿarif Buzurg-e-Islamī,* (Vol.1), (Tehrān: Markaz-e- Dairat-ul-Muʿarif Buzurg-Islamī, 1989 AD), P.289.
13. Richard, Owen Watkin, *Arthur John Arberry (1905-1969): A Critical Evaluation of An Orientalist,* (PDF) (Ph.D Thesis), (Wales: University of Wales, 2021 AD), P.295.

❖❖❖